پریس کونسل آف پاکستان

آیئے ہم سب آزاد اور ذمہ دار پریس کی حمایت کریں

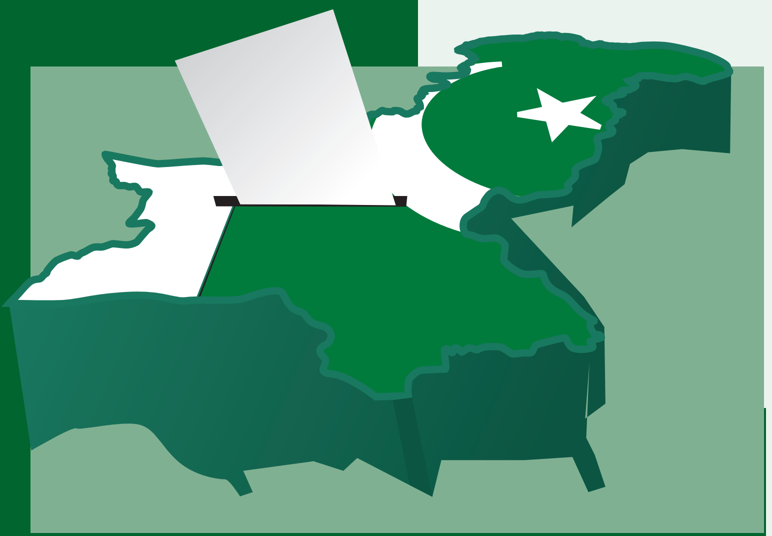

عام انتخابات، 2013 کی میڈیا رپورٹنگ کے لئے رہنما اصول

زیرِ نظر رہنما اصول پریس کونسل آف پاکستان (پی سی پی) نے میڈیا کے تمام سٹیک ہولڈرز، جن میں اے پی این ایس، سی پی این ای، پی ایف یو جے، پی بی اے، ای جے این، علمی ماہرین، بار ایسوسی ایشنز، اور کراچی، لاہور، ملتان اور اسلام آباد میں متعلقہ سول سوسائٹی تنظیموں سے مشاورت کے بعد ترتیب دیے ہیں۔

پی سی پی کو یقین ہے کہ میڈیا کے آزادی، خودمختاری اور ذمہ داری کے تمام تر دعووں کی بنیاد عوام کا معلومات و اطلاعات سے آگہی کا حق ہے اور تمام میڈیا کی کوششیں معاشرے کی جانب اپنی ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے پر مرکوز ہونی چاہئیں کیونکہ انتخابات کے دوران میڈیا کی کارکردگی کے بارے میں حتمی فیصلہ پاکستان کے عوام دیں گے۔

پریس کونسل آف پاکستان

آیئے ہم سب آزاد اور ذمہ دار پریس کی حمایت کریں

چھٹی منزل، رفیع سنٹر، زیرو پوائنٹ، اسلام آباد

فون: +92 51 9252 307

فیکس: +92 51 2203 593

ای میل: secretariat@presscouncil.org.pk

www.presscouncil.org.pk

اس بروشر کی اشاعت کے لئے تعاون کیا ہے

Friedrich Naumann STIFTUNG FÜR DIE FREIHEIT

(www.southasia.fnst.org)

میڈیا کے ان رہنما اصولوں پر عملدرآمد کرنے کے لئے درجِ ذیل اقدامات کیے جائیں

الف — جیسا کہ یہ پی سی پی کی قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ انتخابات کی میڈیا کوریج کے لئے طے کردہ اخلاقی ضوابط کی میڈیا کی طرف سے خلاف ورزی کے بارے میں سرکاری اور نجی شکایات وصول کرے اور ان پر فیصلہ دے، پی سی پی آزادیٔ اظہار کی اقدار کو نقصان پہنچائے بغیر میڈیا کے حقوق کے تحفظ کے لئے ہراول دستے کا کردار ادا کرے گی۔

ب — پی سی پی پریس مانیٹرنگ سیل قائم کرے گی

ج — پی سی پی کا مانیٹرنگ سیل اکٹھی کی گئی معلومات الیکشن کمیشن، صحافیوں، میڈیا اداروں، اور دوسرے متعلقہ سٹیک ہولڈرز تک پہنچائے گا تا کہ آزاد اور نصفانہ انتخابات کو یقینی بنایا جائے سکے۔

د — پی سی پی انتخابات کے بارے میں تیار کردہ رہنما اصولوں کے اپنائے جانے اور ان پر عمل کرنے کے بارے میں الیکشن سے پہلے اور الیکشن کے بعد مانیٹرنگ رپورٹ تیار کرے گی۔

صحافی جو انتخابات کی کوریج کر رہے ہیں انہیں کسی قسم کا لالچ/تحائف/نقد رقوم قبول کر کے کوئی سیاسی قیمت ادا نہیں کرنی چاہئے۔

6۔ میڈیا کو چاہئے کہ وہ انتخابات کے نتائج کی بالکل درست خبریں، جو الیکشن کمیشن آف پاکستان سے موصول ہوں، نشر کرے اور انتخابات کے نامکمل اور غیر مصدقہ نتائج شائع/نشر کرنے سے گریز کرے جو انتخاب کے دن مختلف انتخابی حلقوں سے موصول ہو رہے ہوتے ہیں۔

7۔ تمام میڈیا اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ان کا تمام عملہ جو انتخابات کی کوریج پر متعین ہوگا، بشمول ان لوگوں کے جو مقامی سطح پر کام کریں گے، پوری طرح تربیت یافتہ ہو اور سیاسی طور پر غیر جانبدار ہو۔

8۔ صحافیوں اور میڈیا کے عملے کی حفاظت سب سے زیادہ اہم ہے۔ تمام میڈیا ادروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس سلسلے میں موثر اقدامات کرنے چاہئیں۔

9۔ انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کو انتخابات کے دوران نیوز اینکر، انٹرویو لینے والے یا کسی قسم کے پروگراموں کے میزبان کا کردار ادا نہیں کرنا چاہئے۔

10۔ صحافی جو انتخابات کی کوریج کر رہے ہوں انہیں کسی بھی سیاسی جماعت یا امیدوار کا نمائندہ بننے سے گریز کرنا چاہئے۔

11۔ صحافی جو انتخابات کی کوریج کر رہے ہیں انہیں کسی قسم کا لالچ/تحائف/نقد رقوم قبول کر کے سیاسی قیمت ادا نہیں کرنی چاہئے۔

12۔ میڈیا کو کسی بھی حلقے میں انتخابات لڑنے والی بڑی سیاسی جماعتوں/امیدرواروں کو میڈیا کوریج میں منصفانہ جگہ اور وقت دینا چاہئے۔

13۔ میڈیا کو کسی بھی سیاسی جماعت/امیدوار یا ان کے حامیوں کی طرف سے انتخابات کے سلسلے میں کسی بھی دباؤ کو قبول نہیں کرنا چاہئے۔ اسی طرح سیاسی جماعتوں/امیدواروں اور ان کے حامیوں کو چاہئے کہ وہ صحافیوں کے معاملات سے الگ رہیں اور آزادیٔ صحافت کا احترام کریں۔

14۔ میڈیا تمام سامعین وقارئین کو ایسی مناسب ویب سائٹس اور دوسرے ذرائع کے بارے میں باقاعدگی سے معلومات دے گا جہاں تمام الیکشن لڑنے والے امیدواروں کی فہرستیں موجود ہوں۔

15۔ میڈیا والوں کو تشدد اور سیاسی دباؤ سے ایک دوسرے کو بچانے کے لئے مل کر کام کرنا چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ انتخابات سے متعلق سرکاری اور سیاسی اشتہارات کی تفویض کے لئے منصفانہ اور شفاف طریقہ کار استعمال کیے جائیں۔

میڈیا تمام سامعین وقارئین کو ایسی مناسب ویب سائٹس اور دوسرے ذرائع کے بارے میں باقاعدگی سے معلومات دے گا جہاں تمام الیکشن لڑنے والے امیدواروں کی فہرستیں موجود ہوں۔

پاکستان میں آزاد اور ذمہ دار میڈیا کی نشوونما کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (A)19 میں آزادی اظہار رائے کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس آئینی ضمانت اور اس کے ساتھ ساتھ پی سی پی آرڈیننس کے آرٹیکل (I)8 کے تحت کونسل میڈیا کو اپنی آزادی برقرار رکھنے اور میڈیا ہاؤسز اور میڈیا کے کارکنوں کے لئے ضابطہ اخلاق پر نظر ثانی کرنے، اسے بہتر بنانے اور اس پر عمل درآمد کرنے میں مدد دینے کے لئے کام کرے گی۔

اب جبکہ میڈیا اپنی اجتماعی سیاسی مہم کی تیاری میں مصروف ہے جس کا نقطہ انتہا انتخابات کے دن کی رپورٹنگ ہوگا اسے مختلف قسم کے ایک دوسرے سے باہم مقفل حقوق کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

الف) عوام (ووٹروں) کا حق کہ وہ الیکشن سے پہلے اور اس کے دوران مکمل طور پر باخبر انتخاب کریں۔

ب) انتخابی امیدواروں کا حق کہ وہ میڈیا کا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے اپنا سیاسی وژن اور پالیسیاں پیش کرسکیں۔

ج) میڈیا اداروں کے اس ملک کے کارپوریٹ شہری کی حیثیت سے حقوق۔

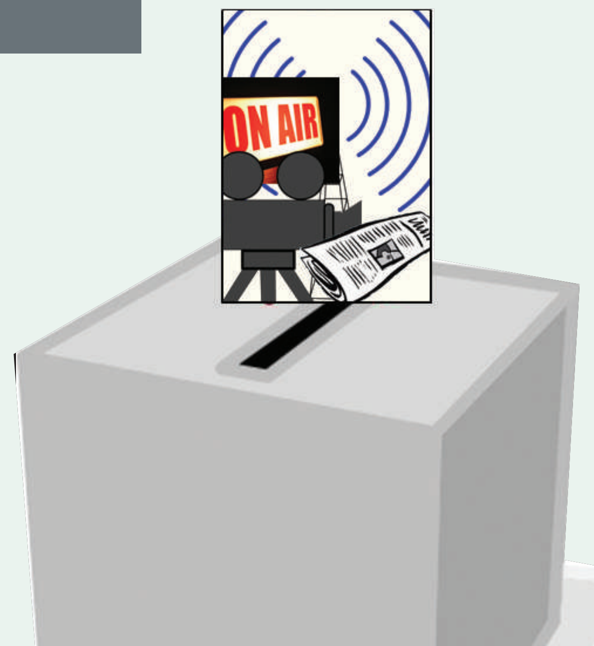

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ ان باہم مقفل حقوق میں سے کسی کی پامالی نہ ہونے پائے میڈیا کو تمام وقت یہ کوشش کرنا ہوگی کہ:

الف۔ کسی امیدوار کی طرفداری کیے بغیر عوام کو معتبر اطلاعات فراہم کی جائیں تاکہ وہ باخبر انتخاب کرنے کے قابل ہوسکیں۔

ب۔ کسی بھی سیاسی جماعت، امیدوار یا لیڈر کے ساتھ امتیازی سلوک نہ کریں

ج۔ آزادی اظہار کو یقینی بناتے اور اس سے منسلک اقدار کا احترام کرتے ہوئے میڈیا کے تمام پلیٹ فارموں کے آزادانہ کام کرنے کو تحفظ فراہم کریں

د۔ تمام سماجی گروہوں تک بلاتعصب رسائی حاصل کریں اور انہیں انتخابی عمل سے آگاہ کریں اور بتائیں کہ کس طرح وہ اپنے ووٹ کا حق آزادی سے استعمال کرسکتے ہیں۔

انتخابات کی منصفانہ، غیر جانبدارانہ اور اخلاقی اصولوں کے مطابق کوریج کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے میڈیا کو درجِ ذیل نکات کو یقینی بنانا چاہیئے:

1۔ میڈیا کو سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کی کوریج کے لئے جگہ اور وقت فراہم کرتے ہوئے انصاف کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیئے اور اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ توازن اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے میں وقت لگتا ہے۔

2۔ میڈیا کو تمام مردوں اور عورتوں اور معاشرے کے تمام طبقات اور ان تمام جمہوری گروپوں کی آواز عوام تک پہنچانی چاہیئے جو آئینِ پاکستان، قانون اور قواعد وضوابط کا احترام کرتے ہیں۔

الف) تمام میڈیا کو خواہ وہ سرکاری ہو یا نجی اشتہار اور میڈیا کی رائے کے درمیان فرق قائم رکھنا چاہیئے اور اشتہار یا بامعاوضہ سیاسی تشہیر کے مواد کو اپنی رائے کے طور پر پیش نہیں کرنا چاہیئے۔

ب) سیاسی مواد جو بامعاوضہ پیش کیا جارہا ہو اسے واضح نشاندہی کیے ساتھ پیش کیا جانا چاہیئے۔

ج) بامعاوضہ چلائے جانے والے سیاسی مواد اور تبصروں کے درمیان توازن قائم کرنے کے لئے میڈیا انڈسٹری کے متفقہ معیارات پر عمل کیا جائے گا۔

صحافیوں اور میڈیا کے عملے کی حفاظت سب سے زیادہ اہم ہے۔ تمام میڈیا ادروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس سلسلے میں موثر اقدامات کرنے چاہئیں۔

3۔ میڈیا انتخابات میں حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کرے گا اور خصوصی طور پر درجِ ذیل کی حوصلہ شکنی کرے گا:

الف) ہر قسم کی افواہوں، قیاس آرائیوں، سنسنی اور غلط اطلاعات پھیلانے کی، خاص طور پر اگر ان کا تعلق کسی خاص سیاسی جماعت یا امیدوار سے ہو۔

ب) ایسے بلاثبوت الزامات اور ذاتی تبصروں یا خیالات کی تشہیر کی، جن کا مقصد بدخواہی اور تشویش دلانا ہو۔ میڈیا کو افراد یا جماعتوں کے بارے میں ایسی تمام معلومات کی اشاعت کرنے یا نشر کرنے سے پہلے تصدیق کرلینی چاہیئے جو اہم ہیں یا منفی نوعیت کی ہیں۔

ج) ہر قسم کی نفرت آمیز گفتگو کی جو تشدد کو ہوا دے سکتی ہے یا عوام میں بدامنی کا سبب بن سکتی ہے۔

میڈیا کو چاھئے کہ وہ انتخابات کے نتائج کی بالکل درست خبریں، جو الیکشن کمیشن آف پاکستان سے موصول ہوں، نشر کرے اور انتخابات کے نامکمل اور غیر مصدقہ نتائج شائع / نشر کرنے سے گریز کرے جو انتخاب کے دن مختلف انتخابی حلقوں سے موصول ہو رہے ہوتے ہیں۔

4۔ شرانگیز زبان استعمال نہ کرنے کے وعدے کا اطلاق سیاسی سرگرمیوں کی ہر سطح پر کی جانے والی کوریج پر ہوگا۔ اس میں سیاسی رہنماؤں اور امیدواروں کے بیانات کی رپورٹنگ بھی شامل ہے۔

5۔ میڈیا کو انتخابی عمل کے دوران اور خصوصاً انتخابات کے دن رائے عامہ کے پول اور سرویز کے استعمال میں بھی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ رائے عامہ کے پول اور سروے کے نتائج کی رپورٹنگ کرتے ہوئے میڈیا یہ بتائے گا کہ اس میں کتنے لوگ شامل ہوئے اور علاقہ کون سا تھا جہاں پول یا سروے کیا گیا اور اس پول یا سروے کا اہتمام کرنے والے ادارے کا نام بھی بتایا جائے گا۔